

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

مسنون دعائیں

عربی و ترجمہ

جن کا ورد رکھنا دنیا و آخرت کی کامیابی کا اعلیٰ ترین ذریعہ ہے
مع اضافات جدیدہ و نظر ثانی از مؤلف
مولانا محمد عارف اشرف الہی صاحب بلند شہری

مشترک
مشدی کتب خانہ - آرام باغ - کراچی

فہرست

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۲۲	ابتداء وضو کی دعا	۱۶	۶	مقدمہ از مولف	۱
۲۲	دوران وضو کی دعا	۱۷	۹	صبح کی دعائیں	۲
۲۳	وضو کر چکنے پر دعائیں	۱۸	۱۰	سورج نکلنے کی دعا	۳
۲۴	صبح کی نماز کو جاتے ہوئے دعا	۱۹	۱۰	شام کی دعائیں	۴
۲۵	دخول مسجد کی دعائیں	۲۰	۱۲	مغرب کی اذان کی دعا	۵
۲۶	مسجد میں بیٹھے بیٹھے پڑھنے کی دعا	۲۱	۱۲	صبح و شام پڑھنے کی اور چیزیں	۶
۲۶	مسجد سے باہر آنے کی دعا	۲۲	۱۴	رات کو پڑھنے کی چیزیں	۷
۲۷	اذان کی آواز سننے پر دعا	۲۳	۱۵	سوتے وقت پڑھنے کی چیزیں	۸
۲۸	اذان کے ختم ہونے پر دعا	۲۴	۱۷	نیند اچاٹ ہونے پر { پڑھنے کی دعا	۹
۲۹	فرض نماز کے بعد کی دعائیں	۲۵		سوتے میں ڈریا گھبراہٹ یا	۱۰
۳۱	وتروں کے بعد کی دعا	۲۶	۱۷	بنجوابی ہونے پر پڑھنے کی دعا	۱۱
۳۱	چاشت کی نماز کے بعد کی دعا	۲۷	۱۸	خواب کے بائے میں ہدایت	۱۱
۳۲	نماز فجر اور مغرب کے بعد { پڑھنے کی دو چیزیں	۲۸	۱۸	بیدار ہونے کے بعد کی دعا	۱۲
۳۲	گھر سے نکلتے ہوئے { پڑھنے کی دعائیں	۲۹	۲۱	تہجد کی دعا	۱۳
۳۳				بیت الخلاء کی دعا	۱۴
				بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا	۱۵

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۴۲	دوسرے کے ہاں افطار کی دُعا	۴۴	۳۵	گھر میں داخل ہونے کی دُعا	۳۰
۴۳	کپڑا پہننے کی دُعا	۴۵	۳۵	بازار میں داخل ہونے کی دُعا	۳۱
۴۴	نیا کپڑا پہننے کی دُعائیں	۴۶	۳۶	بازار میں خرید و فروخت کی دُعا	۳۲
۴۵	آئینہ دیکھنے کی دُعا	۴۷	۳۷	کھانا شروع کرنے کی دُعا	۳۳
۴۵	دُہن لائے یا کوئی بنا نور خرید	۴۸	۳۷	کھانے کی دُعا بھول جائے تو	۳۴
۴۶	دُہا کو مبارک بادی کی دُعا	۴۹	۳۷	یاد آنے پر پڑھنے کی دُعا	۳۵
۴۶	بیوی سے عیبستری کی دُعا	۵۰	۳۹	دستر خوان سے اٹھتے وقت	۳۶
۴۷	انزال کے وقت قلبی دُعا	۵۱	۳۹	پڑھنے کی دُعا	۳۷
۴۸	نیا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دُعا	۵۲	۳۹	کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھوتے	۳۷
۴۹	پورا چاند نظر پڑے تو اس کی دُعا	۵۳	۳۹	ہوئے پڑھنے کی دُعا	۳۸
۴۹	غصہ آوے یا گدھے اور کتے	۵۴	۴۰	دُودھ پی کر پڑھنے کی دُعا	۳۸
۴۹	کی آواز سننے تو اس کی دُعا	۵۵	۴۰	کسی کے ہاں دعوت کھانے پر	۳۹
۵۰	کسی کو رخصت کرتے	۵۵	۴۰	پڑھنے کی دُعائیں	۴۰
۵۰	وقت کی دُعا	۵۶	۴۱	میزبان کے گھر سے چلتے	۴۰
۵۰	مسافر کے لیے دُعا	۵۶	۴۱	وقت کی دُعا	۴۱
۵۱	مسافر چلا جائے تو اس کے لیے دُعا	۵۷	۴۱	پینے کا مسنون طریقہ	۴۱
۵۱	سفر کا ارادہ کرتے وقت کی دُعا	۵۸	۴۱	افطار کے وقت کی دُعائیں	۴۲
۵۳	روانگی سفر کے وقت کی دُعا	۵۹	۴۲	افطار کے بعد کی دُعا	۴۳

صفحہ	عنوان	نمبر	صفحہ	عنوان	نمبر
۶۵	مُصیبت آنے پر دُعا	۷۵	۵۴	بحری جہاز یا کشتی پر سواری کی دُعا	۶۰
۶۵	عیادت کرتے وقت کی دُعا	۷۶	۵۵	منزل پر اترنے کی دُعا	۶۱
۶۶	بارش کے لیے دُعا	۷۷		جس بستی یا شہر میں جانا ہو جب	۶۲
۶۷	بادل آتا دیکھ کر دُعا	۷۸	۵۶	وہ نظر پڑے تو اس کی دُعا	
۶۷	بارش ہونے لگے تو اس کی دُعا	۷۹	۵۷	شہر یا بستی میں داخلہ کی دُعا	۶۳
۶۸	بارش زیادہ ہو تو اس کی دُعا	۸۰	۵۸	سفر میں رات کی دُعا	۶۴
۶۸	گرج اور کڑک سُن کر دُعا	۸۱	۵۸	سفر میں سحر کے وقت کی دُعا	۶۵
۶۹	آندھی آئے تو اس کی دُعا	۸۲	۶۰	سفر سے واپسی پر دُعا	۶۶
۶۹	حج کا تلبیہ	۸۳		سفر سے واپس ہو کر گھر میں	۶۷
۷۰	شبِ قدر کی دُعا	۸۴	۶۱	داخل ہوتے وقت کی دُعا	
۷۰	کسی کا سلام آئے تو جواب کا طریقہ	۸۵		کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر	۶۸
۷۱	مُحسن کے لیے دُعا	۸۶	۶۱	پڑھنے کی دُعا	
۷۱	قرض ادا کرنے والے کو دُعا	۸۷	۶۲	کسی کو ہنستا دیکھنے پر دُعا	۶۹
۷۱	پسندیدہ چیز دیکھے	۸۸	۶۲	قبرستان میں جانے کی دُعا	۷۰
	تو اس کی دُعا			مجلس سے اٹھنے کے	۷۱
۷۲	ناگوار چیز پیش آئے تو اس کی دُعا	۸۹	۶۳	ارادہ پر دُعا	
۷۲	کوئی چیز گم ہونے پر دُعا	۹۰	۶۳	پریشانی کو دور کرنے کے لیے دُعا	۷۲
	جس کی زبان زیادہ چلے	۹۱	۶۴	دشمنوں کا خوف ہو تو دُعا	۷۳
۷۳	اس کے لئے دُعا		۶۴	ادائے قرض کی دُعا	۷۴

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۷۹	{ بیماری وغیرہ سے بچ کر	۱۰۳	۷۳	نیا پھل آنے پر دُعا	۹۲
	{ بچانے کی دُعا		۷۴	آگ لگتی دیکھ کر پڑھنے کی دُعا	۹۳
۸۰	تعزیت کا طریقہ	۱۰۴	۷۴	حلے ہوئے پر پڑھنے کی دُعا	۹۴
۸۰	نماز حاجت کا طریقہ	۱۰۵	۷۵	دشمنوں میں گھر جانے پر دُعا	۹۵
۸۲	دُعائے استخارہ	۱۰۶	۷۵	آبِ زمزم پینے کی دُعا	۹۶
۸۴	قرآنی دُعائیں	۱۰۷		{ آنکھ دکھنے آجائے تو	۹۷
۸۴	دنیا و آخرت کی بھلائی کی دُعا	۱۰۸	۷۵	{ اس کی دُعا	
۸۵	{ مغفرت، آسانی، کامیابی،	۱۰۹		{ بدن میں کسی جگہ درد ہو	۹۸
	{ فتح کی دُعا		۷۶	{ تو اس کی دُعا	
۸۶	استقامت اور رحمت کی دُعا	۱۱۰		{ پیشاب رگ جانے یا پتھری	۹۹
۸۷	جنتیوں کی دُعا	۱۱۱	۷۶	{ پیدا ہو جانے پر دُعا	
۸۸	نیک بندوں کی دُعائیں	۱۱۲	۷۷	نظر لگ جانے پر دُعا	۱۰۰
۸۹	رحم و مغفرت کی دُعا	۱۱۳		بخار ہو یا کوئی اور تکلیف ہو تو	۱۰۱
۹۰	صبر اور انجام بخیر ہونے کی دُعا	۱۱۴	۷۸	{ اس کے لیے دُعا	
۹۰	ظالموں سے نجات پانے کی دُعا	۱۱۵		{ جب بدن میں کہیں تکلیف	۱۰۲
۹۱	خاتمہ بالخیر ہونے کی دُعا	۱۱۶	۷۹	{ ہو تو اس کی دُعا	
۹۱	والدین اور مسلمانوں کے لیے دُعا	۱۱۷			

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نِحْمِدُكَ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِكَ الْبَكْرِیْمِ

بعض احباب کی تحریک پر اس مجموعہ میں احقر نے سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ دعائیں مع ترجمہ جمع کی ہیں، جو وقتاً فوقتاً موقع اور مقام کی مناسبت سے آپ بارگاہِ خداوندی میں پیش کیا کرتے تھے۔ ان دعاؤں کے معانی میں غور و خوض کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں اسلام کی بڑی اہم تعلیمات ہیں اور ان کو پڑھ کر اور ان کے معانی میں غور کر کے توحید کے بلند مقامات پر رسائی ہو سکتی ہے۔

چونکہ ہر انسان خدا ہی کا بندہ ہے اور جن اسباب سے بندے راحت و آرام پاتے ہیں وہ بھی خدا ہی کی مخلوق ہیں۔ اس لیے انسان کا فریضہ ہے کہ وہ ہر راحت و سکون کو اللہ ہی کی طرف سے سمجھے اور ان کے ملنے پر اللہ ہی کا شکر ادا کرے اور ہر وقت اور ہر موقع پر اللہ ہی کو یاد کرے، اور بار بار اپنی غلامی اور خدا کے معبود ہونے کا اقرار کرے، ان دعاؤں میں آپ کو جگہ جگہ اللہ کی وحدانیت اور

مالکیت کا اقرار اور بندوں کی عاجزی کا اظہار ملے گا، اور آپ یقین کریں گے کہ ہادی عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دُنیا و آخرت کی کوئی بھلائی ایسی نہیں چھوڑی جو اللہ سے مانگ نہ لی ہو۔

مسلمانوں کو چاہیے کہ ان دُعاؤں کو یاد کر کے حسب موقع اور مقام پڑھا کریں۔ کیونکہ ان کے پڑھنے میں اول تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اتباع ہے جو خدا تک پہنچنے کا بہتر سے بہتر ذریعہ ہے۔ دوسرے چونکہ ان کے الفاظ خود اللہ جل شانہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو الہام فرمائے ہیں۔ اس لیے یقین طور پر مقبول اور مستجاب ہیں۔ بعض اہل اللہ کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ مسنون دُعاؤں کا ہی ورد رکھ کر واصل بخدا ہو گئے، اور ان کو ریاضت و مجاہدہ میں جان نہ کھپانی پڑی۔

ان دُعاؤں کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور دُعاؤں بھی کتب حدیث میں وارد ہوئی ہیں جو تمام دنیا و آخرت کی کامیابیوں کو شامل ہیں اور کسی موقع یا مقام سے متعلق نہیں ہیں، جن کو ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے "الحزب الاعظم" اور حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہ نے "مناجات مقبول" میں جمع فرما کر ہفتہ بھر کی سات منزلوں پر تقسیم کر دیا ہے۔

ناظرین کو چاہیے کہ "الحزب الاعظم" یا "مناجات مقبول" کا

بھی ورد رکھیں، اور اس کتاب میں درج شدہ دعاؤں کے پڑھنے کی بھی پابندی کریں۔ اس مجموعہ میں درج شدہ ہر دعا احقر نے خود کتب حدیث میں سے دیکھ کر نقل کی ہے۔ محض سُننے یا اپنی یاد یا کسی کتاب سے نقل پر اعتماد نہیں کیا۔ اسی وجہ سے ہر دعا کا حوالہ بھی لکھ دیا ہے، اور دعاؤں میں وہ الفاظ نہیں لکھے جو زبانوں پر مشہور ہیں مگر حدیث میں نہیں ہیں۔

نیز ایسی دعائیں بھی لکھ دی ہیں جو دعاؤں کی عام کتابوں میں نہیں ہیں مگر کتب حدیث میں موجود ہیں۔

ایک خصوصیت اس مجموعہ کی یہ بھی ہے کہ دعاؤں کی فضیلت اور ثواب اور دعاؤں کے ساتھ موقع اور مقام کے آداب بھی درج کر دیئے ہیں۔

نوٹ: کتاب سامنے ہونے کے باوجود بھی اگر کسی عالم سے پڑھوا کر یاد کرو تو بہت زیادہ بہتر ہے۔ مؤلف

مُحْتَاجُ دُعَا

محمد عاشق الہی عفا اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جب صبح ہو تو پڑھے

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمَلِكُ
 لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. اَللّٰهُمَّ
 اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا
 الْيَوْمِ فَتَحَهُ وَنَصَرَهُ
 وَنُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهَدَاهُ
 وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
 فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ.

ہم اور سارا ملک اللہ ہی کے لیے ہے
 جو ربِّ العالمین ہے صبح کے وقت میں
 داخل ہوئے۔ اے اللہ میں تجھ سے اس
 روز کی بہتری یعنی اس روز کی فتح اور مدد
 اور اس روز کے نور و برکت اور ہدایت کا
 سوال کرتا ہوں۔ اور ان چیزوں کے شر
 سے جو اس دن میں ہیں اور جو اس کے
 بعد ہوں گی۔ تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(حِصْنِ حَصِيْن)

یا یہ پڑھے

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَ
بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ
نَحْيَى وَبِكَ نَمُوتُ
وَإِلَيْكَ النُّشُورُ
اے اللہ تیری قدرت سے ہم صبح کے وقت
میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے ہم شام
کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت
سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور تیری طرف
مرے پیچھے جی اٹھ کر جانا ہے۔
(ابن حبان)

جب سورج نکلے تو یہ پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَقَلَّنَا
يَوْمَنَا هَذَا وَلَمْ يَهْلِكْنَا
بِذُنُوبِنَا - (حصن حصین)
سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، جس
نے آج ہمیں معاف رکھا، اور گناہوں کے
سبب ہمیں ہلاک نہ فرمایا۔

جب شام ہو تو یہ پڑھے

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمَلِكُ
ہم اور سارا ملک اللہ ہی کے لیے ہے،

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ
 اللَّيْلَةِ فَتَحَهَا وَنَصَرَهَا
 وَنُورَهَا وَبَرَكَتَهَا وَ
 هُدَاهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
 شَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا
 بَعْدَهَا. (ابوداؤد)

جو رب العالمین ہے، شام کے وقت میں داخل
 ہوئے، اے اللہ میں تجھ سے اس رات کی
 بہتری یعنی اس رات کی فتح اور مدد اور اس
 رات کے نور اور برکت اور ہدایت کا سوال
 کرتا ہوں اور تجھ سے پناہ چاہتا ہوں ان
 چیزوں کے شر سے جو اس رات میں ہیں
 اور جو اس کے بعد ہوں گی۔

یا یہ پڑھے

اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَ
 بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ
 نَحْيَى وَبِكَ نَمُوتُ وَ
 إِلَيْكَ النُّشُورُ.

اے اللہ ہم تیری قدرت شام کے وقت
 میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے
 صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری
 قدرت سے جیتے اور مرتے ہیں، اور
 مرے پیچھے جی اٹھ کر تیری طرف جانا

(ابن حبان)

جب مغرب کی اذان ہو تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا اقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَايِكَ فَاعْفِرْ لِي. (مشکوٰۃ شریف)

اے اللہ یہ تیری رات کے آنے اور تیرے دن کے جانے کا وقت ہے اور تیرے پکارنے والوں کی آوازیں ہیں سو تو مجھے بخش دے۔

صبح و شام کے پڑھنے کی چند اور چیزیں

① حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ ہر صبح اور شام کو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو اسے کوئی چیز ضرر نہ پہنچائے گی۔ دوسری روایت میں ہے کہ اسے کوئی ناگہانی بلا نہ پہنچے گی۔ (مشکوٰۃ شریف)

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

اللہ کے نام سے ہم نے صبح کی (یا شام کی) جس کے نام کے ساتھ آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی،

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ اور وہ سُننے والا جاننے والا ہے۔

② حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کہ جو مسلمان بندہ صبح و شام تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو خدا کے ذمہ ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے۔ (ترمذی)

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ
 بِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ
 نَبِيًّا۔
 میں اللہ کو رب ماننے پر اور اسلام کو دین
 ماننے پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
 کو نبی ماننے پر راضی ہوں۔

③ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح کو تین مرتبہ اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ
 مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھ کر سورہ ہشر کی آخری تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِي
 لَا اِلٰهَ سِوٰهُ سے ختم سورہ تک پڑھ لے تو اس کے لیے خدا ستر ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا
 جو شام تک اس پر رحمت بھیجتے رہیں گے اور اگر اس دن مر جائے گا تو شہید مرے گا اور جو
 شام کو یہ عمل کرے تو اس کے لیے خدا ستر ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو اس پر صبح تک رحمت
 بھیجتے رہیں گے اور اگر اس رات کو مر جائے گا تو شہید مرے گا۔ (ترمذی)

۴) حضرت عطاء بن ابی رباحؓ تابعی فرماتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ جو شخص علی الصبح سورہ یسین پڑھے (شام تک کی) اسکی حاجتیں پوری کر دی جائیں گی۔ (مشکوٰۃ شریف)

رات کو پڑھنے کی چیزیں

- ۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر رات میں سورہ واقعہ پڑھ لیا کرے اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ (بیہقی)
- ۲) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص آل عمران کی آخری دس آیتیں (إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ سے آخر سورہ تک) کسی رات کو پڑھ لے تو اسے رات بھر نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (مشکوٰۃ شریف)
- ۳) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو جب تک سورہ آل سجدہ (جو اکیسویں پارے میں ہے) اور سورہ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ نہ پڑھ لیتے تھے اس وقت تک نہ سوتے تھے۔ (ترمذی وغیرہ)
- ۴) اور سورہ تَبَارَكَ الَّذِي کے بارے میں آپؐ نے فرمایا ہے کہ ایک شخص کو سفارش کر کے اس نے بخشوا دیا۔ (مشکوٰۃ شریف)

سوتے وقت پڑھنے کی چیزیں

جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کر لیوے اور اپنے بستر کو تین بار بھاڑ لیو۔ پھر

داہنی کروٹ پر لیٹ کر سر کے نیچے داہنا ہاتھ رکھ کر تین بار یہ پڑھے۔ (مشکوٰۃ و حسن حصین)

اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ
تَجْمَعُ عِبَادَكَ (بخاری و مسلم)

اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے بچائیو۔ جس روز
تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔

یا یہ پڑھے

بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ
جَنْبِي وَبِكَ اَرْفَعُهُ اِنْ
اَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاَرْحَمَهَا
وَ اِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاَحْفَظْهَا
بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ
الصَّالِحِينَ۔ (بخاری و مسلم)

اے میرے پروردگار میں نے تیرا نام لے کر
اپنا پہلو رکھا، اور تیری قدرت سے اس کو اٹھاؤں گا
اگر تو (سوتے میں) میرے نفس کو روک لیوے
(یعنی مجھے مودے دیوے) تو میرے نفس پر رحم
کیجیو، اور اگر تو اسے زندہ چھوڑ دیوے تو اپنی قدرت
کے ذریعہ اس کی حفاظت کیجیو جس کے ذریعہ تو
اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

یا یہ پڑھے

اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا اے اللہ میں تیرا نام لے کر مرتا اور جیتتا ہوں
اس کے علاوہ ۳۳ بار سُبْحَانَ اللَّهِ، ۳۳ بار الْحَمْدُ لِلَّهِ، ۳۳ بار
اللَّهُ أَكْبَرُ بھی پڑھے اور یہ چیزیں بھی پڑھے۔

① آیتہ الکرسی۔ اس کے پڑھنے سے اللہ کی جانب سے رات بھر ایک

محافظ (فرشتہ) اس پر مقرر ہے گا، اور کوئی شیطان اس کے پاس نہ آئے گا لہذا

اس کو ضرور ہی پڑھے ② سُورَةُ فَاتِحَةٍ ③ سُورَةُ اخْلَاصِ ④ سُورَةُ كَافِرُونَ

⑤ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

تین تین بار۔ اس کی فضیلت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے سارے گناہ بخش دیئے

جائیں گے اگر یہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں۔ ⑥ اَمِنَ الرَّسُولُ

سے ختم سورہ تک۔ (مشکوٰۃ، حصن حصین)

فائدہ:- رات کو بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر دروازے بند کر دو،

اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر برتنوں کو ڈھک دو۔ (مشکوٰۃ، حصن حصین)



جب سونے لگے اور نیند نہ آئے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ غَارِبِ النُّجُومِ وَ
 هَدَّاتِ الْعُيُونِ وَأَنْتَ
 حَيُّ قَيُّومٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ
 وَلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ اهْدِ
 لِيْ وَانْمُ عَيْنِيْ - (حصن حصين)

اے اللہ ستارے چھپ گئے اور
 آنکھوں نے آرام لیا، اور تو زندہ اور
 قائم رکھنے والا ہے۔ تجھے نہ اونگھ آتی ہے
 نہ نیند آتی ہے۔ اے زندہ اور قائم رکھنے والے
 اس بات کو مجھے آرام دے اور میری آنکھ کو سلا دے۔

جب سوتے سوتے ڈر جائے یا گھبرا جائے یا نیند اچھٹ جائے

تو یہ پڑھے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ
 التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ
 وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ

اللہ کے پورے کلمات کے واسطے
 سے میں اللہ کے غضب اور اس کے
 عذاب اور اس کے بندوں کے شر سے

عہ اس سے آفتاب مراد ہے جو بہت ستاروں سے کئی گنا زیادہ ہے ۱۲

وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ اور شیطانوں کے وسوسوں اور میرے پاس

وَأَنْ يَّحْضُرُونِ - (مشکوٰۃ) ان کے آنے سے پناہ چاہتا ہوں۔

فائدہ :- جب خواب میں اچھی بات دیکھے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے،

اور اسے بیان کرے مگر اس ہی سے بیان کرے جس سے اچھے تعلقات ہوں،

اور اگر بُرا خواب دیکھے تو اپنی بائیں طرف تین مرتبہ تھسکار دے اور کروٹ بدل

دیوے، یا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے اور تین مرتبہ یوں بھی کہے :-

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، شیطان

الرَّجِيمِ وَمِنْ شَرِّ هَذِهِ مردود سے اور اس خواب کی بُرائی

الرُّؤْيَا۔

سے۔

بُرائے خواب کو کسی سے ذکر نہ کرے۔ یہ سب عمل کرنے سے وہ خواب

اسے کچھ ضرر نہ پہنچائے گا۔ (مشکوٰۃ و حصن حصین)

جب سو کر اٹھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا سب تعریفیں خدا کے لیے ہیں جس نے

بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ
النُّشُورُ - (بخاری و مسلم)
ہمیں مار کر زندگی بخش دی اور (ہم کو)
اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

جب تہجد کے لیے اٹھے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ
قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ
أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ
أَنْتَ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ
أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ
وَلِقَاءُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ
وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ
اے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے تو آسمانوں
اور زمین کا اور جو کچھ اس میں ہے ان سب کا
قائم رکھنے والا ہے اور تیرے لیے حمد ہے
تو آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان میں
ہے ان سب کا روشن رکھنے والا ہے اور
تیرے لیے حمد ہے تو آسمانوں اور زمین
اور جو کچھ ان میں ہے ان کا بادشاہ ہے اور
تیرے لیے حمد ہے تو حق ہے تیرا وعدہ
حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے، اور
تیری بات حق ہے اور جنت حق ہے اور

وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ
حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ۔

دوزخ حق ہے اور سب نبی حق ہیں اور
محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حق ہیں، اور
قیامت حق ہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ اسَلَمْتُ وَبِكَ
اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
وَإِلَيْكَ اَنْبَتُ وَبِكَ
خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ
فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَ
مَا آخَرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ
وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ
أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ
المُقَدِّمُ وَأَنْتَ المُوَخِّرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلَهَ
غَيْرُكَ۔ (بخاری و مسلم)

اے اللہ میں نے تیری اطاعت کے لیے
سر جھکایا اور میں تجھ پر ایمان لایا، اور میں نے
تجھ پر بھروسہ کیا، اور میں تیری طرف رجوع
ہوا، اور تیری قوت سے میں نے (دشمنوں سے)
جھگڑا کیا، اور تجھ ہی کو میں نے حاکم بنایا
سو تو بخش دے جو میرے اگلے پچھلے گناہ
ہیں، اور جو گناہ میں نے چھپا کر یا ظاہر کیے
ہیں اور جن گناہوں کو تو مجھ سے یاد جانتا
ہے تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی
پچھے ہٹانے والا ہے، اور معبود صرف تو ہی
ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اور آسمان کی طرف منہ اٹھا کر سورہ آل عمران کا پورا آخری رکوع بھی پڑھے
 اور اس کے بعد دس بار اللہ اکبر اور دس بار الحمد للہ اور دس بار
 سبحن اللہ و بحمدہ اور دس بار سبحن الملک القدوس اور
 دس بار استغفر اللہ اور دس بار لا الہ الا اللہ اور دس بار یہ پڑھے۔
 اللہم انی اعوذ بک من
 لے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں،
 ضیق الدنیا و ضیق یوم
 دنیا اور قیامت کے دن کی تنگی
 القیامۃ۔ (مشکوٰۃ) سے۔

پھر نماز شروع کرے۔

جب پاخانہ جائے تو داخل ہونے سے پہلے
 بِسْمِ اللّٰهِ کہے اور یہ پڑھے

اللہم انی اعوذ بک من
 لے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں،
 الخُبثِ وَالْخَبَائِثِ۔ (مشکوٰۃ) خبیث جنوں سے مردہوں یا عورت۔

عہ حدیث شریف میں ہے کہ شیطانوں کی آنکھوں اور انسانوں کی شرمگاہوں کے درمیان
 بِسْمِ اللّٰهِ آڑ بن جاتی ہے۔ (مشکوٰۃ)

جب پاناہ سے نکلے تو غُفْرَانَكَ کہے اور یہ پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ سبَّ تَعْرِيفِ اللَّهِ هِيَ كَيْ لِي هِي جَس
عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي (مشکوٰۃ) نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دُور کی او
مجھے چین دیا۔

جب وضو کرنا شروع کرے تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو
بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

بعض حدیثوں میں آیا ہے کہ اس کا وضو ہی نہیں جس نے بِسْمِ اللَّهِ نہ پڑھی ہو (مشکوٰۃ)

وضو کے درمیان یہ پڑھے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي اللَّهُمَّ لِي غِنَاهُ خَشْشِ دَعَاؤِ مِيرِ

عہ اے اللہ تجھ سے بخشش کا سوال کرتا ہوں ۱۲ عہ حدیث شریف میں وضو کے شروع میں اللہ کا نام لینا آیا ہے، اس کے الفاظ نہیں آئے۔ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کہے۔

لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي (قبر کے) گھر کو وسیع فرما، اور میرے رزق
فِي رِزْقِي - (نسائی) میں برکت دے۔

جب وضو پکے تو آسمان کی طرف منہ اٹھا کر پڑھے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ
معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ
وَأَلِّقُكُمْ) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔
وَرَسُولُهُ۔

اس کو وضو کے بعد پڑھنے سے پڑھنے والے کے لیے جنت کے آٹھوں
دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ (مشکوٰۃ)

پھر یہ پڑھے

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ
اے اللہ مجھے بہت توبہ کرنے والوں
التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ
اور پاک رہنے والوں میں شامل
الْمُتَطَهِّرِينَ - (حصن) کر دے۔

اور یہ بھی پڑھے

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ
إِلَيْكَ. (حسن)

اے اللہ تو پاک ہے اور میں تیری تعریف
بیان کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ صرف
تو ہی معبود ہے میں تجھ سے مغفرت چاہتا
ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

جب صبح کی نماز کے لیے نکلے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي
نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَ
فِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي
نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَ
مِنْ خَلْفِي نُورًا وَمِنْ
أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي
نُورًا وَفِي عَصَبِي نُورًا

اے اللہ میرے دل میں نور کر دے
اور میری آنکھوں میں نور کر دے اور
میرے کانوں میں نور کر دے اور میرے
دائیں نور کر دے اور میرے بائیں نور کر دے
اور میرے پیچھے نور کر دے اور میرے
اگے نور کر دے اور میرے لیے نور کر دے
اور میرے پٹھوں میں نور کر دے اور

فِي لَحْمِي نُورًا وَفِي دَمِي
 نُورًا وَفِي شَعْرِي نُورًا وَ
 فِي بَشْرِي نُورًا وَفِي لِسَانِي
 نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا
 وَأَعْظِمْ لِي نُورًا وَاجْعَلْنِي
 نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ نُورِي
 نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا
 اللَّهُمَّ اعْطِنِي نُورًا. (حسن حسین)

میرے گوشت میں نور کر دے اور میرے
 خون میں نور کر دے اور میرے بالوں میں
 نور کر دے اور میری کھال میں نور کر دے
 اور میری زبان میں نور کر دے اور میرے
 نفس میں نور کر دے اور میرے لیے بڑا
 نور مقرر کر دے اور مجھے نور کر دے اور
 میرے اوپر نور کر دے اور میرے نیچے نور
 کر دے اے اللہ مجھے نور عنایت فرما۔

جب مسجد میں داخل ہو تو

حَاضِرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرُودٍ وَسَلَامٍ بَهِيحٍ كَرِيهٍ عَاطِرٍ
 رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي
 دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے
 دروازے کھول دے۔ (ترمذی)

یا صرف یہ پڑھے

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ - (مسلم)
اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے
دروازے کھول دے۔

مسجد میں بیٹھے بیٹھے یہ پڑھے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ - (ترمذی)
اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ
کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود
نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

جب مسجد سے نکلے تو

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیج کر یہ دعا پڑھے
رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ - (ترمذی)
اے رب میرے گناہوں کو بخش دے
اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے
کھول دے۔

یا صرف یہ پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ
اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا
سوال کرتا ہوں۔ (مسلم)

جب اذان کی آواز سُنے تو یہ پڑھے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا
کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے، اس کا
کوئی شریک نہیں اور یہ بھی گواہی دیتا
ہوں کہ محمد اس کے بندہ ہے اور رسول
ہیں میں اللہ کو رب ماننے پر اور محمد کو رسول
ماننے پر اور اسلام کو دین ماننے پر راضی ہوں۔

حدیث شریف میں ہے کہ اذان کی آواز سُن کر یہ دُعا پڑھے تو اس کے

گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (مسلم ص ۱۶، ج ۱)

اور حدیث شریف میں ہے جو شخص مؤذن کا جواب دے اس کے

لیے جنت ہے۔ (حصن)

لہذا مؤذن کا جواب دیوے یعنی جو مؤذن کہے وہی کہتا جائے۔

حَتَّىٰ عَلَى الصَّلَاةِ اَوْ حَتَّىٰ عَلَى الْفَلَاحِ كَـ جَوَابٍ مِّنْ لَّا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ كَـ (مشکوٰۃ)

اذان ختم ہونے کے بعد و دشرفیت ٹھہ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ
التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ
اِنَّ مُحَمَّدًا اِلٰى سَبِيْلَةٍ وَّ
اَلْفَضِيْلَةِ وَاَبْعَثْهُ مَقَامًا
مَّحْمُوْدًا اِلٰى الَّذِي وَعَدْتَنِيْ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

اے اللہ اس پوری پکار کے رب اور قائم
ہونے والی نماز کے رب محمد (صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم) کو وسیلہ عطا فرما (جو جنت کا ایک
درجہ ہے) اور ان کو فضیلت عطا فرما اور
ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ
فرمایا ہے بیشک تو وعدہ خلافی نہیں فرماتا ہے۔

اس کے پڑھ لینے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت

واجب ہو جاتی ہے۔ (مشکوٰۃ)

فائدہ:- جو اذان کے جواب میں کہے وہی اقامت کے جواب

میں کہے اور جب قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ سُنَّے تو یوں کہے:-

اقَامَهَا اللهُ وَأَدَامَهَا {مشکوٰۃ} اللہ سے (یعنی نماز کو) قائم اور ہمیشہ رکھے

فرض نماز کا سلام پھیر کر سر پر ہنا ہاتھ رکھے اور یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا

میں نے اللہ کے نام کے ساتھ نماز ختم کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ. اللَّهُمَّ

اَذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ. (اور) جو رحمن و رحیم ہے۔ اے اللہ تو مجھ سے فکر اور رنج کو دور کر دے۔

(حصن)

اور تین بار اَسْتَغْفِرُ اللهَ کہے اور

اِنْ دُعَاؤُنَّ مِنْ كَوْنِي دُعَاؤُكَ يَا سُبُّوْكَ طَهَّرَ لِي

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَ

اے اللہ تو سلامت رہنے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے تو بابرکت

مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ {بخاری} {ومسلم}

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ

لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ (بخاری)

اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ

وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَ

لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ

الْجَدُّ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

أَرْدَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ

مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ

دُنْيَاكَ فَتْنَةٍ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ

دُنْيَاكَ فَتْنَةٍ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ

دُنْيَاكَ فَتْنَةٍ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ

عذاب سے۔

الْقَبْرِ۔

اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ
وَشُكْرِكَ وَحَسَنِ عِبَادَتِكَ

اے اللہ میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر
کروں اور تیرا شکر ادا کروں اور تیری

(ابوداؤد)

اچھی عبادت کروں۔

وتر پڑھ کر تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ۔

پاک بیان کرتا ہوں بادشاہ کی (یعنی اللہ

کی) جو بہت زیادہ پاک ہے۔

تیسری بار باواز بلند کہے اور قُدُّوس کی دال کو خوب کھینچے۔ (حصن)

چاشت کی نماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھے

اللَّهُمَّ بِكَ أَحَاوِلُ وَ

اے اللہ میں تجھ ہی سے اپنے مقاصد کی

بِكَ أَصَاوِلُ وَبِكَ

کامیابی طلب کرتا ہوں اور تیری ہی مدد

سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد

(حصن)

سے جہاد کرتا ہوں۔

فائدہ ① ہر فرض نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللَّهِ اور ۳۳ بار
الْحَمْدُ لِلَّهِ اور ۳۳ بار اللَّهُ أَكْبَرُ پڑھنے کی یہ فضیلت ہے کہ بہت زیادہ
صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ (بیہقی)

فائدہ ② ہر فرض نماز کے بعد جو کوئی آیت الکرسی پڑھ لیا کرے اس کے
جنت میں جانے میں صرف مرنے کی دیر ہے۔ (بیہقی)

فائدہ ③ فرض نماز کے بعد چاروں قُلْ بھی پڑھنا چاہیے۔ (مشکوٰۃ شریف)

نمازِ فجر اور مغرب کے بعد پڑھنے کی دو چیزیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ نمازِ فجر اور نمازِ
مغرب کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ پڑھ لیا کرو اور اگر
اس دن یا رات میں فرجاؤ گے تو تمہاری دوزخ سے ضرور خلاصی ہوگی۔

عہ یعنی قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ . قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ . قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ . قُلْ
أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ . یہ مکمل چار سورتیں . کذا فی المرقاة ص ۳۶۴ ج ۲ .

اللَّهُمَّ اجْرِنِي مِنَ النَّارِ - (مشکوٰۃ) اے اللہ مجھے دوزخ سے محفوظ فرما۔

دوسری حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز فجر اور مغرب کے بعد ٹانگیں موڑے بغیر جو شخص دس مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے تو اس کے لیے ہر مرتبہ کے بدلے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے دس گناہ (نامہ اعمال سے) مٹا دیئے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کر دیئے جائیں گے اور ہر بُری چیز سے اور شیطان مردود سے محفوظ رہے گا، اور شرک کے سوا کوئی گناہ اسے ہلاک نہ کر سکے گا، اور وہ سب لوگوں سے افضل رہے گا۔ ہاں اگر کوئی اس سے زیادہ پڑھ کر آگے بڑھ جائے تو اور بات ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلِيُّ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے
اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے
ملک ہے اور اسی کے لیے سب تعریف
ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے وہ
زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ

ہر چیز پر قادر ہے۔

جب گھر سے نکلے تو یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ - (مشکوٰۃ شریف)

میں اللہ کا نام لے کر نکلا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

اور آسمان کی طرف منہ اٹھا کر یہ بھی پڑھے

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلَمَ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ -

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کر دیا جاؤں، یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم ہو یا جہالت کروں یا مجھ پر جہالت ہو۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص گھر سے نکل کر پہلی دُعا کو پڑھے تو

عہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (مشکوٰۃ)

شیطان ہٹ جاتا ہے یعنی اس کے بہکانے اور ایذا دینے سے باز رہتا ہے۔
(مشکوٰۃ ص ۲۱۵)

گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ
الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ
بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا وَعَلَى
اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔
اے اللہ میں تجھ سے اچھا داخل ہونا
اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں۔ ہم اللہ کا
نام لے کر داخل ہوئے اور ہم نے
اللہ پر بھروسہ کیا۔

اس کے بعد اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔ (مشکوٰۃ)

جب بازار میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ
وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا
ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے
اور اسی کے لیے حمد ہے وہی زندہ کرتا اور
مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے اسے موت

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔
 نہ آئے گی اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے
 اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

بازار میں اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے
 اور دس لاکھ گناہ معاف فرمادیں گے اور دس لاکھ درجے بلند فرمادیں گے اور
 اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیں گے۔ (مشکوٰۃ)

اگر بازار میں کچھ بیچنا یا خریدنا ہو تو یہ دعا بھی پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 خَيْرَ هَذِهِ السُّوقِ وَخَيْرَ
 مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
 شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا فِيهَا
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ
 أُصِيبَ فِيهَا يَمِينًا
 فَاجِرَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً۔
 میں اللہ کا نام لے کر داخل ہوا، اے اللہ
 میں تجھ سے اس بازار کی اور جو کچھ اس بازار
 میں ہے اس کی خیر طلب کرتا ہوں اور
 تیری پناہ چاہتا ہوں اس بازار کے شر سے
 اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے
 اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات
 کہ یہاں جھوٹی قسم کھاؤں یا معاملہ میں اٹھاؤں

پھر بازار سے واپس ہو کر دس آیتیں قرآن شریف کی کہیں پڑھے۔ (حصن)

جب کھانا شروع کرے تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ بَرَکَاتِهِ
میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت
اللہ۔ (مستدرک) پر کھانا شروع کیا۔

اگر شروع میں بسم اللہ کہنا بھول گیا تو جب یاد آئے

یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ
میں نے اس کے اول و آخر میں اللہ کا
نام لیا۔ (ترمذی)

فائدہ: جس کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے شیطان کو اس میں ساتھ

کھانے کا موقع مل جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

جب کھانا کھا چکے تو یہ پڑھے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا
سب تعریفیں خدا کے لیے ہیں جس

وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ
 (ابن السنی وغیرہ)

یا یہ پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هُوَ
 أَشْبَعَنَا وَارْوَانَا وَأَنْعَمَ
 عَلَيْنَا وَأَفْضَلَ -
 اور ہمیں انعام دیا اور بہت دیا۔

کھانا کھانے کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى بَرَكَاتِهِ اللّٰهِ اور آخر میں
 اس دُعا کے پڑھ لینے سے قیامت کے دن کھانے کی پوچھ نہ ہوگی۔ (حسن عن الحاکم)

یا یہ پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي
 هَذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ
 مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي
 وَلَا قُوَّةٍ -
 سب تعریفیں خدا ہی کے لیے ہیں،
 جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے
 نصیب کیا بغیر میری کوشش اور
 قوت کے۔

کھانا کھانے کے بعد اس کو پڑھ لینے سے پچھلے گناہ معاف
 ہو جاتے ہیں۔ (مشکوٰۃ)

جب دسترخوان سے اٹھنے لگے تو یہ دعا پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا
 طَيِّبًا مَبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ
 مَكْفِيٍّ وَلَا مُودَعٍ وَلَا
 مُسْتَعْنَى عَنْهُ رَبَّنَا -
 (مشکوٰۃ)

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں،
 ایسی تعریف جو بہت ہو اور پاکیزہ ہو
 اور بابرکت ہو، اے ہمارے رب ہم
 اس کھانے کو کافی سمجھ کر یا بالکل رخصت
 کر کے یا اس سے غیر محتاج ہو کر نہیں
 اٹھتے ہیں۔

کھانا کھانے کے بعد جب ہاتھ دھوئے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ اشْبَعْتِ وَأَرْوَيْتِ
 فَهِنِنًا وَرِزْقِنَا فَكَثُرَتْ
 وَأَطْبَتِ فِرْدَنَا - (حصن)

اے اللہ تو نے ہمارا پیٹ بھرا اور ہمیں
 سیراب کیا، سو تو اے ہمارے بدن میں
 لگا دے اور تو نے ہمیں رزق دیا اور بہت
 دیا اور اچھا اچھا دیا سو تو ہمیں اور دے۔

دودھ پی کر یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے
وَزِدْنَا مِنْهُ۔ (مشکوٰۃ) اور ہم کو اور زیادہ دے۔

جب کسی کے یہاں دعوت کھائے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ اطْعِمْ مَنْ اطْعَمَنِي اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا
وَأَسْقِ مَنْ سَقَانِي۔ (حصن) اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

یا یہ پڑھے

أَكَلْ طَعَامَكُمْ الْأَبْرَارُ نیک بندے تمہارا کھانا کھائیں اور
وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ فرشتے تم پر رحمت بھیجیں اور روزہ دار
وَأَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ تمہارے پاس افطار کریں۔
(شرح السنۃ)

عہ اور اس کے ساتھ وہ دعائیں بھی پڑھے جو پہلے گزر چکی ہیں، جن میں اللہ کا شکر

اور حمد ہے ۱۲

جب میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا
رَزَقْتَهُمْ وَاعْفِرْ لَهُمْ
وَارْحَمَهُمْ - (مسلم) رحم فرما۔

پینے کا بیان

پانی یا کوئی اور چیز بیٹھ کر پیئے اور اونٹ کی طرح ایک سانس میں
نہ پیئے بلکہ دو یا تین سانسوں میں پیئے اور برتن میں نہ سانس لے نہ پھونکے۔
اور جب پینے لگے تو بِسْمِ اللّٰهِ پڑھے اور جب پی چکے تو اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ کہے۔ (مشکوٰۃ)

جب روزہ افطار کرنے لگے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى

رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ -

(ابوداؤد شریف)

رکھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق

پر روزہ کھولا۔

یا یہ پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ

كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي

ذُنُوبِي. (حصن)

اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت

کے واسطے سے سوال کرتا ہوں، جو

ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے کہ تو میرے

گناہ معاف فرمائے۔

افطار کے بعد یہ پڑھے

ذَهَبَ الظَّمَا وَأَبْتَلَّتِ العُرْوَةُ

وَنَبَتَ الأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللهُ.

پیس چلی گئی اور رگیں تر ہو گئیں اور

انشار اللہ ثواب ثابت ہو چکا۔ (ابوداؤد)

اگر کسی کے یہاں افطار کرے تو یہ پڑھے

أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَ

تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں اور

اَكَلْ طَعَامَكُمْ الْاَبْرَارُ نیک بندے تمہارا کھانا کھائیں اور
 وَصَلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ فرشتے تم پر رحمت بھیجیں۔ (حصن)

جب کپڑا پہنے تو یہ پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے
 هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ جِسْنِ نِيءٍ يَهْنَأُ اور زقنیا اور مجھے نصیب
 غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّي وَلَا قُوَّةٍ کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے۔
 کپڑا پہن کر اس کو پڑھ لینے سے اگلے پچھلے گناہ معاف
 ہو جاتے ہیں۔ (مشکوٰۃ)

جب نیا کپڑا پہنے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اے اللہ تیرے لیے سب تعریف
 كَسَوْتَنِيهِ اَسْأَلُكَ ہے جیسا کہ تو نے یہ کپڑا مجھے پہنایا
 خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس

لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
 شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ
 لَهُ. (ترمذی و ابوداؤد)

چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس
 کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ سے
 اس کی بُرائی اور اس چیز کی بُرائی سے
 پناہ چاہتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا
 گیا ہے۔

نیا کپڑا پہننے کی دوسری دُعا

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ دُعا پڑھے اور پرانے
 کپڑے کو صدقہ کرے تو زندگی میں مرنے کے بعد خدا کی حفاظت اور خدا
 کے چھپانے میں رہے گا۔ (یعنی خدا سے مصیبتوں سے محفوظ رکھے گا اور
 اس کے گناہوں کو پوشیدہ رکھے گا)۔ (مشکوٰۃ)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي
 مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَ
 سب تعریف خدا کے لیے ہے جس
 نے مجھے کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی

اتَّجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي - شرم کی چیز چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں

اس کے ذریعہ خوبصورتی حاصل کرتا ہوں

فائدہ :- جب کپڑے اتارے تو بِسْمِ اللّٰہ کہہ کر اتارے کیونکہ

بِسْمِ اللّٰہ کی وجہ سے شیطان اس کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھ سکے گا۔ (حسن)

جب ائینہ میں اپنا چہرہ دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَنْتَ خَلْقِي اے اللہ جیسے تو نے میری صورت اچھی

فَحَسِّنْ خُلُقِي - (حسن) بنائی تو میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔

جب کسی عورت سے نکاح کر کے گھر میں لائے

یا کوئی جانور خریدے تو یہ دعا پڑھے

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی اور

وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَ اس کے اخلاق و عادات کی بھلائی کا

سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور اس
 کے اخلاق و عادات کے شر سے
 تیری پناہ چاہتا ہوں۔

فائدہ:- اس کو پڑھ کر بیوی کی پیشانی کے بال پکڑ کر برکت کی
 دُعا کرے، اور اگر اونٹ خریدا ہو تو اوپر سے اس کا کوہان پکڑ کے اس دُعا
 کو پڑھے۔ (مشکوٰۃ شریف)

دولہا کو یوں مبارک بادی دیوے

بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ
 عَلَيْكَمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا
 فِي خَيْرٍ۔ (مشکوٰۃ)
 اللہ تجھے برکت دے اور تم دونوں پر
 برکت نازل کرے اور تم دونوں کا خوب
 نباہ کرے۔

جنابی سے ہم بستری کا ارادہ کرے یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا
 فِيں اللہ کا نام لے کر یہ کام کرتا ہوں اے

الشَّيْطَانِ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ
اللَّهُ تَوْهَمِينَ شَيْطَانَ سَعِيًّا وَرَبِّهِ أَوْلَادًا
تَوْهَمِينَ كَوْنَهُ اس سَعِيًّا (بھی) شَيْطَانَ كَوْنَهُ
دور رکھ۔

اس دُعا کے پڑھ لینے کے بعد اس وقت کی ہمبستری سے جو اولاد
پیدا ہوگی شیطان اسے کبھی ضرور نہ پہنچا سکے گا۔ (بخاری و مسلم)
فائدہ :- اس کو ضرور پڑھنا چاہیے، کیونکہ ہمبستری کے وقت اللہ
کا نام نہ لینے سے شیطان کا نطفہ بھی مرد کے نطفہ کے ساتھ اندر چلا جاتا
ہے۔ (مظاہر حق)

صُحْبَتِ كَرْتِ وَتِ جَبْنِي نَكَلِ
تو دل میں یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ
لِ اللَّهِ جَوَادِلًا تَوْهَمِينَ كَوْنَهُ اس
فِيمَا رَزَقْتَنِي نَصِيْبًا. (حسن)
میں شیطان کا کچھ حصہ نہ کر۔

فائدہ نمبر ۱:- ساتویں روز بچے کا نام رکھے اور عقیقہ کرے۔

فائدہ نمبر ۲:- جب بچہ پیدا ہو تو اللہ تعالیٰ کے کسی نیک بندے

کے پاس لے جائے اور ان سے برکت کی دُعا کرائے اور کھجور یا چھوہاے

(یا کوئی اور چیز) ان سے چھوا کر بچے کے منہ میں ڈلوائے۔

فائدہ نمبر ۳:- جب بچہ بولنے لگے تو پہلے اسے لَا إِلَهَ إِلَّا

اللَّهُ سکھائے اور یہ آیت بھی یاد کرائے۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ

يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبْرُهُ

تَكْبِيرًا. (حصن)

خوب بیان کیا کیجئے۔

جب نیا چاند دیکھے تو یہ دُعا پڑھے

اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا

لے اللہ سے تو ہمارے اوپر برکت

بِالْيَمِينِ وَالْإِيمَانِ وَ
 السَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ
 وَالتَّوْفِيقِ لِمَا نَحِبُّ وَ
 تَرْضَى رَبِّي وَرَبُّكَ
 اللَّهُ - (ترمذی)
 اور ایمان اور سلامت اور اسلام
 کے ساتھ اور ان اعمال کی توفیق کے
 ساتھ نکلا ہوا رکھ جو تجھے پسند ہیں اور
 جن سے تو راضی ہے اے چاند میرا اور
 تیرا رب اللہ ہے۔

اور جب پوکے چاند پر نظر پڑے تو یہ پڑھے
 اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ
 هَذَا - (حسن)
 میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کے
 شر سے۔

جب غصہ آئے یا گدھے یا کتے کی آواز
 سنے یا بڑے وسوسے آئیں تو یہ عا پڑھے
 اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
 میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان

الرَّجِيمِ-

مردود سے۔

اور جب مرغ کی آواز سُننے تو اللہ سے اس کے فضل کا

سوال کرے۔ (مشکوٰۃ وحصن)

جب کسی کو رخصت کرے تو یہ پڑھے

أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ اللہ کے سپرد کرتا ہوں تیرا دین اور
 وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ تیری امانتداری کی صفت اور تیرے
 عَمَلِكَ - (حصن حصین) عمل کا انجام۔

اور اگر وہ سفر کو جا رہا ہو تو یہ دُعا بھی دیے

زَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَى خدا پر ہیزگاری کو تیرے سفر کا سامان
 وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَ بنائے اور تیرے گناہ بخشے، اور
 يَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ جہاں تو جائے وہاں تیرے لیے
 مَا كُنْتَ - (ترمذی) خیر آسان کرے۔

تیری ہی مدد چلتا ہوں۔

جب سوار ہونے لگے اور رکاب (یا پائڈان) پر قدم رکھے، تو
بِسْمِ اللّٰهِ کہے اور جب جانور کی پشت (یا سیٹ) پر بیٹھ جائے، تو
الْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے پھر یہ آیت پڑھے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا
هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ
مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا
لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ (مشکوٰۃ)

اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے
قبضہ میں دے دیا، اور ہم (اس کی قدرت
کے بغیر) اسے قبضہ میں کرنے والے نہ
تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی
طرف ضرور جانا ہے۔

اس کے بعد تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ

کہے اور پھر یہ پڑھے۔

سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ
نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ

اے خدا تو پاک ہے بے شک میں
نے اپنے نفس پر ظلم کیا تو مجھے بخش

اے اس دعا کو پڑھ کر مسکرانا بھی مستحب ہے ۱۲ (مشکوٰۃ)

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ دے کیونکہ صرف تو ہی گناہ بخشتا ہے۔

جب سفر کو روانہ ہونے لگے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالْتَّقْوَىٰ وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَىٰ. (مشکوٰۃ)

اے اللہ ہم تجھ سے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کا سوال کرتے ہیں اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں جن سے آپ راضی ہوں۔

اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِلْنَا بَعْدَهُ. اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ.

اے اللہ ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان فرمادے اور اس کا راستہ جلدی جلدی طے کرا دے، اے اللہ تو سفر میں ہمارا ساتھی ہے اور ہمارے پیچھے گھر کا کارساز۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقت سے اور بُری حالت

کَابَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ
 الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَ
 الْأَهْلِ وَالْوَالِدِ وَالْحَوْرِ
 بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ
 الْمَظْلُومِ - (حصن)

کے دیکھنے سے اور واپس ہو کر مال
 میں یا اولاد میں بُرائی دیکھنے سے
 اور بننے کے بعد بگڑنے سے اور
 مظلوم کی بددعا سے۔

جب بلندی پر چڑھے تو اللہ اکبر پڑھے اور جب بلندی سے
 نیچے اترے تو سُبْحَانَ اللَّهِ کہے اور جب کسی میدان یا پانی بہنے کے
 نشیب میں گزرے تو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پڑھے۔ اگر پیر
 پھسل جائے یا ایکسیڈنٹ ہو جائے تو بِسْمِ اللَّهِ کہے۔ (حصن)

بحری جہاز یا کشتی پر سوار ہو تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِبَهَا وَ
 مَرْسَهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ
 رَحِيمٌ - وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ

اللہ کے نام کے ساتھ ہے اس کا چلنا
 اور اس کا ٹھہرنا۔ بیشک میرا پروردگار
 ضرور بخشنے والا اور مہربان اور کافروں

حَقِّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ
 جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ
 الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ
 مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ
 سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا
 يُشْرِكُونَ - (حصن)

نے خدا کو نہ پہچانا، جیسا کہ اسے پہچانا
 چاہیے، حالانکہ قیامت کے دن
 ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور
 آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے
 ہوئے ہوں گے۔ وہ پاک ہے اور
 اس عقیدہ سے برتر ہے جو مشرک شرکیہ
 عقیدہ رکھتے ہیں۔

جب کسی منزل یا ریلوے اسٹیشن یا
 موٹر سٹینڈ پر اترے تو یہ پڑھے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ
 الثَّامَاتِ مِنْ شَرِّ
 مَا خَلَقَ -

اللہ کے پورے کلموں کے واسطے
 سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، اس کی
 مخلوق کے شر سے۔

اس دُعا کے پڑھ لینے سے کوئی چیز وہاں سے کوچ کرنے تک
اسے ضرر نہ پہنچائے گی۔ (مُسلم)

جس شہر یا بستی میں جانا ہو جب نظر آئے

تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ
السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ
وَرَبَّ الْأَرْضَيْنِ السَّبْعِ
وَمَا أَقْلَلْنَ وَرَبَّ
الشَّيْطَانِ وَمَا أَضَلَّنَّ
وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا
ذَرَيْنَ فَإِنَّا نَسْأَلُكَ
خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَ
خَيْرَ أَهْلِهَا وَنَعُوذُ بِكَ

اے اللہ جو ساتوں آسمانوں اور ان سب
چیزوں کا رب ہے جو آسمان کے نیچے
ہیں اور جو ساتوں زمینوں اور ان سب
چیزوں کا رب ہے جو ان کے اوپر ہیں،
اور جو شیطانوں کا اور ان سب کا رب ہے،
جن کو شیطانوں نے گمراہ کیا ہے اور
جو ہواؤں کا اور ان چیزوں کا رب ہے،
جنہیں ہواؤں نے اڑایا ہے، سو ہم تجھ
سے اس آبادی کی اور اس کے باشندوں

مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا
وَشَرِّ مَا فِيهَا۔

کی خیر کا سوال کرتے ہیں اور اس کے
شر سے اور اس کی آبادی کے شر سے

اور ان چیزوں کے شر سے تیری پناہ

(حصن)

چاہتے ہیں جو اس کے اندر ہیں۔

جب کسی شہر یا بستی میں داخل ہونے لگے

تو تین بار یہ پڑھے

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهَا۔

اے اللہ تو ہمیں اس میں برکت دے

اور پھر یہ پڑھے۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا

اے اللہ تو ہمیں اس کے میوے

وَحَبِيبِنَا إِلَى أَهْلِهَا

نصیب فرما اور یہاں کے باشندوں

وَحَبِيبٌ صَالِحٍ إِلَى أَهْلِهَا

کے دلوں میں ہماری محبت اور یہاں

إِلَيْنَا۔ (طبرانی)

کے نیک لوگوں کی محبت ہمارے

دلوں میں پیدا فرما۔

جب سفر میں رات ہو جائے تو یہ ٹپھے

يَا رِضُّ رَبِّي وَرَبِّكَ اللَّهُ
 أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكَ
 وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيكَ وَ
 شَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكَ
 وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ أَسَدٍ
 وَأَسْوَدٍ وَمِنَ الْحَيَّةِ
 وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ
 سَاكِنِي الْبَلَدِ وَمِنْ
 وَاوَالِدٍ وَمَا وُلِدَ - (حصن)

اے زمین، میرا اور تیرا رب اللہ ہے،
 میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں تیرے شر سے
 اور ان چیزوں کے شر سے جو تجھ میں
 پیدا کی گئی ہیں اور تجھ پر چلتی ہیں،
 اور اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیر سے
 اور آژدہ سے اور سانپ سے
 اور بچھو سے اور اس شہر کے رہنے
 والوں کے شر سے اور باپ سے
 اور اولاد سے۔

سفر میں جب سحر کا وقت ہو تو یہ ٹپھے

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ
 سُنَّهٗ وَاللَّهُ سَمِعَ سَامِعٌ

سننے والے نے (ہم سے) اللہ کی

وَنِعْمَتِهِ وَحُسْنِ بَلَايِهِ
 عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبُنَا وَ
 أَفْضَلُ عَلَيْنَا عَايِدًا
 بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ -

تعریف بیان کرنا سنا اور اس کی نعمت
 کا اور اس کا ہم کو اچھے حال میں رکھنے
 کا اقرار جو ہم نے کیا وہ بھی سنا اے
 ہمارے رب تو ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر
 فضل کر۔ یہ دعا کرتے ہوئے دوزخ سے

(مسلم شریف)

اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

فائدہ ① حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو
 سوار اپنے سفر میں دنیاوی باتوں سے دل ہٹا کر اللہ کی طرف دھیان
 رکھے اور اس کی یاد میں لگا رہے تو اس کے ساتھ فرشتہ رہتا ہے
 اور جو شخص واہیات شعروں میں یا کسی بیہودہ شغل میں لگا رہتا
 ہے تو اس کے ساتھ شیطان رہتا ہے۔

فائدہ ② جب کسی سفر میں دشمن وغیرہ کا خطرہ ہو تو سورہ اِلَیْلِیْلِ
 قَرِیْشِ پڑھے۔ (حصن)

جب سفر سے واپسی ہو تو ہر بلندی پر تین بار

اللَّهُ أَكْبَرُ کہے اور پھر یہ پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - اِيْبُوْنَ
تَاِيْبُوْنَ عَابِدُوْنَ
سُجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَمْدُوْنَ
صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَ
نَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ
الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ -

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا
ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی
کے لیے ملک ہے، اور اسی کے
لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز
پر قادر ہے ہم لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے
والے ہیں (اللہ کی) بندگی کرنے والے
ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، اپنے رب
کی حمد کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا
وعدہ سچ کر دیا اور اپنے بندے کی مدد
کی اور اس کے مخالف لشکروں کو
شکست دی۔

(بخاری و مسلم)

جب سفر سے واپس ہو کر گھر میں داخل ہو تو

یہ دعا پڑھے

میں واپس آیا ہوں، میں واپس آیا ہوں
اپنے رب کے سامنے ایسی توبہ کرتا ہوں
جو ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

أَوْبًا أَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا
لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا.

(حصن)

جب دوسرے کو کسی مصیبت یا پریشانی یا

بُرے حال میں دیکھے تو یہ دعا پڑھے

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس
نے مجھے اس حال سے بچایا، جس میں
تجھے مبتلا کیا اور اس نے اپنی بہت
سی مخلوق پر مجھے فضیلت دی۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي
مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي
عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ
تَفْضِيلًا.

اس کی فضیلت یہ ہے کہ اس کے پڑھ لینے سے وہ مصیبت
یا پریشانی پڑھنے والے کو نہ پہنچے گی جس میں وہ مبتلا تھا جسے دیکھ کر
یہ دُعا پڑھی ہو۔ (مشکوٰۃ)

تنبیہ:- اگر وہ شخص مصیبت میں مبتلا ہو تو اس دُعا کو آہستہ پڑھے۔

جب کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو یہ دُعا

أَضْحَكَ اللَّهُ سِنِّكَ - (ھن) خدا تجھے ہنساتا ہے۔

جب قبرستان میں جاوے تو یہ دُعا پڑھے

اے قبروں والو تم پر سلام ہو
ہم کو اور تم کو اللہ بخشنے، تم ہم سے
پہلے چلے گئے اور ہم بعد میں آنے
والے ہیں۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ
الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا
وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفْنَا وَ
نَحْنُ بِالْآثَرِ (ترمذی)

مجلس اٹھنے سے پہلے تین بار یہ پڑھے

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ
 إِلَيْكَ.

اے اللہ تو پاک ہے اور میں تیری حمد
 بیان کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ
 تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے
 معافی چاہتا ہوں اور تیرے سامنے
 توبہ کرتا ہوں۔

اگر مجلس میں اچھی باتیں کی ہوں گی تو یہ کلمات ان پر مہربن جائیں گے
 اور فضول اور لغو باتیں کی ہوں گی تو وہ معاف ہو جائیں گی۔ (ترغیب وغیرہ)

جب کوئی پریشانی یا بے چینی ہو تو یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا
 تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ
 عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي

اے اللہ میں تیری رحمت کی امید کرتا
 ہوں تو مجھے پل بھر بھی میرے سپرد
 نہ کرا اور میرا سارا حال درست کر دے۔

كَلَّةٌ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ - تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (حصن)

جب دشمنوں کا خوف ہو تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي
 نَحْوِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ
 مِنْ شُرُورِهِمْ - (ابوداؤد)

اے اللہ ہم تجھے ان (دشمنوں) کے
 سینوں میں (تصرف کرنے والا) بناتے
 ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ
 چاہتے ہیں۔

ادائے قرض کی دعا

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ
 عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي
 بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ -

اے اللہ حرام سے بچاتے ہوئے
 اپنے حلال کے ذریعہ تو میری کفایت
 فرما اور اپنے فضل کے ذریعہ تو مجھے
 دوسروں سے بے نیاز کر دے۔

(ترمذی)

جب کوئی مصیبت پہنچے (اگرچہ کانٹا ہی
لگ جائے) تو یہ پڑھے

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ
بیشک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم
اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔
اللَّهُمَّ اجْرِنِي فِي
اے اللہ میری مصیبت میں مجھے اجر
مُصِيبَتِي وَاخْلِفْ لِي
دے اور اس کے بدلے میں مجھے اس
خَيْرًا مِنْهَا. (مسلم)
سے اچھا بدل عنایت فرما۔

جب کسی مریض کی عیادت کرے تو اس
سے یوں کہے

لَا بَأْسَ ظَهَرَ إِنْ
کچھ حرج نہیں، انشاء اللہ یہ بیماری تم

شَاءَ اللهُ (مشکوٰۃ) کو گناہوں سے پاک کرے گی۔

اور سات مرتبہ اس کے شفا یاب ہونے کی

یوں دعا کرے

أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ رَبَّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ
يَشْفِيكَ - شفا دیوے۔
میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جو بڑا
ہے اور بڑے عرش کا رب ہے کہ تجھ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سات مرتبہ اس
کے پڑھنے سے مریض کو ضرور شفا ہوگی۔ ہاں اگر اس کی موت ہی آگئی ہو
تو دوسری بات ہے۔ (مشکوٰۃ)

بارش کے لیے تین بار یوں پڑھے

اللَّهُمَّ اغْنِنَا - (حصن حصین) اے اللہ ہم پر بارش پرسا۔

یا یہ پڑھے

اللَّهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيْنَا أَرْضِنَا
زِينَتَهَا وَسَكَنَهَا - (حصن)
اے اللہ ہماری زمین پر اس کی زینت
(یعنی پھول بوٹے) اور اس کا چین آثار

جب بادل آتا ہوا نظر پڑے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهِ
اللَّهُمَّ سَيِّئًا نَافِعًا -
اے اللہ ہم تیری پناہ چاہتے ہیں
اس چیز کی بُرائی سے جسے لے کر یہ
بھیجا گیا ہے، اے اللہ اس ابر کو خیر و
برکت اور نفع دینے والا بنا۔ (حصن)

اور جب بارش ہونے لگے تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا -
اے اللہ اس کو بہت برسنے والا
(بخاری) اور نفع بخش بنا۔

اور جب بارش حد سے زیادہ معلوم ہونے لگے تویہ پڑھے

اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا
عَلَيْنَا - اللَّهُمَّ عَلَى
الْأَكَامِ وَالْأَجَامِ وَالظَّرَابِ
وَالْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ
الشَّجَرِ - (بخاری و مسلم)

اے اللہ ہمارے آس پاس اس کو برسا
اور ہم پر نہ برسا، اے اللہ ٹیلوں پر اور
بنوں میں اور پہاڑوں میں اور نالوں
میں اور درخت پیدا ہونے کی
جگہ پر برسا۔

فائدہ: جب بادل آکر بغیر برسے لوٹ جائے تو اَلْحَمْدُ

لِلَّهِ کہنا چاہیے۔ (حصن)

جب گرجنے اور کڑکنے کی آواز سنے تویہ پڑھے

اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ
وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ

اے اللہ ہم کو اپنے غضب سے قتل نہ فرما
اور اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک نہ کر

وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ - اور اس سے پہلے ہمیں چین دے۔
(حصن حصین)

جب آندھی آئے تو اس کی طرف منہ کرے
اور دوزخوں بیٹھ کر یہ عار پڑھے

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً ۖ اے اللہ اے رحمت بنا، اور اے
وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا ۖ عذاب نہ بنا۔ اے اللہ اے نفع
اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رِيحًا ۖ والی ہوا بنا اور نقصان والی ہوا نہ بنا
وَلَا تَجْعَلْهَا رِيحًا - (حصن حصین)

فائدہ: اگر آندھی کے ساتھ اندھیرا بھی ہو (جسے کالی آندھی

کہتے ہیں) تو قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ
النَّاسِ پڑھے۔ (مشکوٰۃ)

حج کا تلبیہ

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ۖ میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں

لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں
 لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَ ہے، میں حاضر ہوں، بے شک حمد
 النِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور ملک
 لَا شَرِيكَ لَكَ - (مشکوٰۃ) بھی، تیرا کوئی شریک نہیں۔

شبِ قدر میں یہ دُعا مانگے

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوفٌ اے اللہ بلاشبہ تو معاف کرنے والا ہے۔
 تُحِبُّ العَفْوَ فَاعْفُ معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، لہذا تو
 عَنِّي - (حسن حصین) مجھے معاف فرما دے۔

جب کوئی سلام بھیجے تو سلام لانے والے
 کو خطاب کر کے یوں کہے

عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ - تجھ پر اور اس پر سلام ہو۔ (حسن حصین)

جب کسی سے اللہ کے لیے محبت ہو تو اس کو ظاہر کر دیوے، کہ
مجھے آپ سے محبت ہے۔ اس کے جواب میں دوسرے کو یوں کہنا چاہیے۔
أَحَبُّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي وَهُوَ (خدا) تجھ سے محبت کرے جس کے
لَهُ۔ (حصن حصین) لیے تو نے مجھ سے محبت کی۔

اپنے ساتھ احسان کرنے والے کو دعا دیوے

جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا۔ (مشکوٰۃ) تجھے اللہ (اس کی) جزائے خیر دیوے۔

جب قرضہ ادا کر دیوے تو اس کو یہ دعا دیوے

أَوْفَيْتَنِي أَوْفَى اللَّهِ تُوْنِي مِيرَاقْرَضٍ اِدَاكَر دِيَا، اللّٰهُ تَجْه
بِكَ۔ (حصن) (دنیا و آخرت میں) بہت دیوے۔

جب کوئی اپنی محبوب چیز دیکھے تو یہ پڑھے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ سَبَّ تَعْرِيفِ اللّٰهِ كَيْ لِيْ هُوَ جَس

تَتِمُّ الصَّلَاحَاتِ - (حصن) کی نعمت سے اچھی چیزیں مکمل ہوتی ہیں۔

اور جب کوئی دل بُرا کرنے والی چیز پیش آئے

تو یوں کہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ

حَالٍ - (حصن حصین) ہر حال میں اللہ تعریف کا مستحق ہے۔

جب کوئی چیز گم ہو جائے یا غلام یا جانور بھاگ

جائے تو یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ

وَهَادِي الضَّالَّةِ أَنْتَ

تَهْدِي مِنَ الضَّلَالَةِ أُرِدُّ

عَلَى صَالَتِي بِقُدْرَتِكَ

اے اللہ! اے گم شدہ کو واپس کرنے

والے اور راہ بھٹکے کو راہ دکھانے والے

تو ہی گم شدہ کو راہ دکھاتا ہے اپنی قدرت

اور غالبیت کے ذریعے میری گم شدہ

وَسُلْطٰنِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عِظَائِكَ وَفَضْلِكَ -
 چیز کو واپس فرمادے، کیونکہ وہ بیشک
 تیری عنایت اور تیرے فضل سے
 مجھ کو ملی تھی۔ (طبرانی)

جس کی زبان بہت چلتی ہو اسے چاہیے کہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (نسانی وغیرہ) میں اللہ سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں
 پڑھا کرے۔

جب نیا پھل پاس آئے تو یہ پڑھے

اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي
 اے اللہ ہمیں ہمارے پھلوں میں
 ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي
 برکت دے اور ہمیں ہمارے شہر
 مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا
 میں برکت دے اور ہمارے غلہ ناپنے
 فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا
 کے پیمانوں میں ہمیں برکت دے۔
 فِي مَدِينَتِنَا۔

اس کے بعد اس پھل کو اپنے سب سے چھوٹے بچے کو دے دے۔ (مسلم شریف)
یا اس وقت اس مجلس میں جو سب سے چھوٹا بچہ ہو اس کو دے دے (حصن حصین)

جب آگ لگتی دیکھو تو

اللَّهُ أَكْبَرُ - اللہ سب سے بڑا ہے۔

کے ذریعہ بھادریوں یعنی اللہ اکبر پڑھے جس سے وہ بجھ

جانے گی۔ (حصن)

جگے ہوئے پر یہ پڑھ کر دم کرے

اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ اے سب انسانوں کے رب تکلیف

النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ کو دور فرما، تو شفا دے تو ہی شفا دینے

وَالاِهَ تِيْرَ سِوَاكَ اِشْفِ اِنْتَ والا ہے، تیرے سوا کوئی شفا دینے

اَنْتَ - (حصن حصین) والا نہیں۔

اگر دشمن گھیر لیں تو یہ پڑھے

اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا اے اللہ ہماری آبرو کی حفاظت فرما
وَأَمِنْ رَوْعَاتِنَا۔ (حصن) اور خوف ہٹا کر ہم کو امن سے رکھ۔

جب آبِ زمزم پئے تو یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے
نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا علم اور فراخی والے رزق اور ہر مرض سے
شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ۔ شفا کا سوال کرتا ہوں۔ (مستدرک)

آنکھ دکھنے آجائے تو یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِبَصَرِي اے اللہ میری بینائی سے مجھے نفع پہنچا
وَأَجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي اور میرے مرتے دم تک اسے باقی رکھ۔
وَأَرِنِي فِي الْعَدُوِّ ثَارِي اور دشمن میں میرا انتقام مجھے دکھا،

وَأَنْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابلہ

(حصن) میں میری مدد فرما۔

اگر بدن میں کسی جگہ درد ہو

یا اور کوئی تکلیف ہو تو تکلیف کی جگہ داہنا ہاتھ رکھ کر پہلے تین

بار بِسْمِ اللّٰهِ کہے اور پھر سات بار یہ پڑھے۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ اللّٰهِ كِي ذَاتِ اور اس کی قدرت کی

مِنْ شَرِّ مَا أَحْدُو مِنْ شَرِّ مَا أَحْدُو

أَحَادِرُ۔ (مسلم) کی تکلیف پارہا ہوں اور جس سے

ڈر رہا ہوں۔

جس کسی کا پیشاب بند ہو جائے یا پتھری کا

مرض ہو تو یہ پڑھ کر دم کرے

رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ ہمارا رب وہ اللہ ہے جو آسمان میں

تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ
 فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا
 رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ
 رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ وَ
 اغْفِرْ لَنَا حَوْبَنَا وَخَطِيئَنَا
 اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ
 فَاَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ
 شِفَاءِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ
 رَحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا

(معبود) ہے، تیرا نام پاک ہے، تیرا
 حکم آسمان اور زمین میں جاری ہے،
 جیسا کہ تیری رحمت آسمان میں ہے
 سو تو زمین میں وہی اپنی رحمت بھیج،
 اور ہمارے گناہ اور ہماری خطائیں
 بخش دے تو پاکیزہ لوگوں کا رب ہے۔
 سو تو اپنی شفاؤں میں سے ایک شفاء
 اور اپنی رحمتوں میں سے ایک رحمت
 اس درد پر اتار دے۔

الْوَجَعِ - (مسلم)

فائدہ: کسی کو زہریلا جانور ڈس لیوے تو سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے
 (ترمذی)

جب کسی کو نظر لگ جائے تو یہ پڑھ کر دم کرے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اذْهَبْ
 مِّنْ اللّٰهِ كَيْدَ النَّاسِ وَدُمُورَهُمْ

حَرَّهَا وَبَرَدَهَا وَ
 وَصَبَّهَا۔
 اللہ اس کی گرمی اور تکلیف دینے والی
 ٹھنڈک اور اس کے لائے ہوئے مرض
 کو دور فرما۔

اس کے بعد یوں کہے:-

تُمْ يَا ذَنْ اَللّٰهِ۔ (حصن حصین) اللہ کے حکم سے کھڑا ہو۔

فائدہ:- جس کی عقل ٹھکانے نہ ہو۔ تین روز تک صبح و شام

سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس پر تھکار دیوے۔ (ابوداؤد)

جسے بخار پڑھ آوے یا کوئی تکلیف ہو تو
 یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ نَعُوْذُ
 بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ
 كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَمِنْ
 شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔ (مسلم)

اللہ کا نام لے کر شفا چاہتا ہوں جو
 بڑا ہے۔ ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں
 جو عظیم ہے۔ جوش ہوتی ہوئی رگ کے
 شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے۔

فائدہ :- بخار کو برا کہنا منع ہے۔

جب بدن میں کسی جگہ تکلیف ہو

یا پھوڑا یا زخم ہو تو اپنی شہادت کی انگلی کو لعابِ دہن لگا کر زمین پر

رکھ دیوے اور پھر اٹھا کر زخم یا پھوڑے کی جگہ پھیرتے ہوئے یہ دُعا پڑھے :-

بِسْمِ اللّٰهِ تَرْبَةُ اَرْضِنَا

میں اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں۔ یہ ہماری زمین کی مٹی ہے جو ہم میں

سَقِيمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔

سے کسی کے تھوک میں ملی ہوئی ہے تاکہ ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم

(بخاری و مسلم)

سے شفا رہو جائے۔

بچہ کو مرض یا اور کسی شر سے بچانے کے لیے یہ دُعا پڑھے

اُعِيْذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

میں تیرے لیے اللہ کے پورے کلموں کے واسطے سے ہر شیطان اور زہریلے جانوروں

التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ
لَأُمَّةٍ - (بخاری)
کے شر سے اور ہر ضرر پہنچانے والی آنکھ
سے پناہ چاہتا ہوں۔

جب کسی کی تعزیت کرنے تو سلام کے بعد اسے

یوں کہے

إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ
مَا أَعْطَى وَكُلُّ عِنْدَهُ
بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَاصْبِرْ
وَاحْتَسِبْ -
بے شک جو اللہ نے لیا وہ اسی کا ہے
اور جو اس نے دیا وہ اسی کا ہے اور ہر
ایک اس کے پاس وقت مقرر ہے (جو
بے صبری سے یا کسی تدبیر سے بدل نہیں
سکتا) لہذا صبر کرو اور ثواب کی امید باندھو۔
(حصن)

نمازِ حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس سے اللہ کی

کوئی حاجت ہو یا کسی بندہ سے کوئی حاجت ہو تو وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھ کر اللہ کی تعریف کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھے اور پھر اللہ سے یوں دُعا مانگے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ
 الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ
 رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ هُ اسْأَلُكَ
 مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ
 عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ
 الْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ
 وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ
 إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا
 إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو حلیم اور کریم ہے، اللہ پاک ہے جو عرش عظیم کا رب ہے، اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والی چیزوں کا اور ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو تیری مغفرت کو ضروری کر دیں، اور ہر بھلائی میں اپنا حصہ اور ہر گناہ سے سلامتی چاہتا ہوں، اے اللہ تو میرا کوئی گناہ بخشے بغیر اور کوئی رنج دُور کیے بغیر اور

إِلَّا فَرَجَتْهُ وَلَا حَاجَةَ
 هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا
 قَضَيْتَهَا يَا رَحِمَ
 الرَّحِيمِينَ -
 (ترمذی وابن ماجہ)

کوئی حاجت جو تجھے پسند ہو پوری
 کیے بغیر نہ چھوڑے۔ اے سب سے زیادہ
 رحم فرمانے والے۔

دُعَا ئِ اسْتِخَارَہ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وآلہ وسلم ہم کو استخارہ اس طرح (اہتمام سے) سکھاتے تھے، جیسے
 قرآن شریف کی سورۃ سکھاتے تھے، اور یوں ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ جب
 تمہیں کوئی کام درپیش ہو تو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر یہ دُعا پڑھو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ
 بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ
 بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ
 مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ -
 اے اللہ میں تیرے علم کے ذریعہ
 تجھ سے خیر مانگتا ہوں، اور تیری
 قدرت کے ذریعہ تجھ سے قدرت
 طلب کرتا ہوں اور تیرے بڑے فضل

کا تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ بلاشبہ
 تجھے قدرت ہے اور مجھے قدرت نہیں
 اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور
 تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اے
 اللہ اگر تیرے علم میں میرے لیے یہ
 کام میری دنیا و آخرت میں بہتر ہے
 تو اس کو میرے لیے مقدر فرما، اور
 آسان فرما۔ پھر میرے لیے اس
 میں برکت فرما، اور اگر تیرے علم
 میں میرے لیے یہ کام میری دنیا و
 آخرت میں شر (اور بُرا) ہے تو اس کو
 مجھ سے اور مجھ کو اس سے دُور
 فرما۔ اور میرے لیے خیر مقدر
 فرما، جہاں کہیں بھی ہو پھر مجھے

فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ
 وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَ
 أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ
 اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
 أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي
 فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَ
 عَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدِرْهُ
 لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ
 بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ
 كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا
 الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي
 دِينِي وَمَعَاشِي وَ
 عَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ
 عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ

وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ اس پر راضی فرمادے۔

كَانَ ثُمَّ اَرْضِيْنِي بِهِ۔ (مشکوٰۃ شریف)

جس عبارت پر لکیر کھینچی ہوئی ہے جب اس پر پہنچے تو اپنے

کام کا دھیان کرے۔

قرآنی دعائیں

دین دُنیا کے لیے خیر و برکت طلب کرنے اور

دوزخ کے عذاب سے نجات پانے کی دُعا

تعارف: اس کی فضیلت خدا تعالیٰ نے خود بیان فرمائی ہے۔

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا اے ہمارے پروردگار ہمیں دُنیا میں

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں

حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ - (سورہ بقرہ پک ۲۵۴) کے عذاب سے بچا۔
بھی خیر و برکت دے اور ہم کو دوزخ

رحم و مغفرت طلب کرنے اور آسانی و کامیابی
اور دشمنوں پر فتح پانے کی دعا

تعارف: کیسے پیارے لفظ ہیں اور کیسی عمدگی سے عاجزی
اور مسکینی کا اظہار ہے اور دین و دنیا کی حاجتوں میں سے کوئی
ایک بات بھی تو چھوٹے نہیں پائی۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ
اے ہمارے پروردگار اگر ہم بھول جائیں
نَسِينًا أَوْ أَخْطَانًا رَبَّنَا
یا چوک جائیں تو ہم کو نہ پکڑ، اے ہمارے
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا
پروردگار جو لوگ ہم سے پہلے ہو گزرے
كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
ہیں جس طرح ان پر تو نے بھاری بوجھ
مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا
ڈالا تھا ویسا بوجھ ہم پر نہ ڈال، اے

تَحْمِلُنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهِ، وَاعْفُ عَنَّا وَقِفْ
وَاعْفِرْ لَنَا وَقِفْ وَارْحَمْنَا وَقِفْ
أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ -
(سورہ بقرہ پ ۴۰ ع ۲۰)

ہمارے پروردگار ہم سے اتنا بوجھنا اٹھوا
جس کی ہم کو طاقت نہیں اور ہمارے
قصوروں سے درگزر کر اور ہمارے گناہوں
کو معاف فرما اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا
مالک ہے، تو ان لوگوں کے مقابلہ میں
جو کافر ہیں ہماری مدد کر۔

استقامت اور رحمت کی دعا

تعارف: خدا تعالیٰ نے خود تعلیم فرمائی ہے آج کل اس دعا کی
بڑی ضرورت ہے، کیونکہ اسلامی عقائد سے منحرف اور متزلزل
کرنے والے بہت سے دشمن سمجھے پڑے ہوئے ہیں، خدا
اپنے فضل سے ان ظالموں سے بچائے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ
إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو
ہدایت کرنے کے بعد (غلط راستے پر)

مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ
 أَنْتَ الْوَهَّابُ ○ رَبَّنَا
 إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ
 لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ
 إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ
 الْمِيعَادَ ○
 (ال عمران، پ ۱۴)

نہ پھیر اور اپنے پاس سے ہم کو رحمت
 عطا فرما، بیشک تو ہی دینے والا ہے۔
 اے ہمارے پروردگار! تو ایک دن جس
 (کے آنے) میں (کسی طرح کا) شبہ ہی نہیں
 لوگوں کو (اعمال کی جزا و سزا کے لیے)
 اکٹھا کرے گا (تو اس دن ہم پر تیری مہربانی
 کی نظر ہے) بیشک اللہ تعالیٰ وعدہ
 خلاتی نہیں کیا کرتا۔

ان لوگوں کی عابرو آخر کار جنتی ہوں گے

رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا
 فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا
 عَذَابَ النَّارِ ○
 (ال عمران، پ ۲۴)

اے ہمارے پروردگار ہم (تجھ پر) ایمان
 لائے ہیں تو ہمارے گناہ معاف فرما
 اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

اللہ کے نیک بندوں کی دعائیں

تعارف: اس کے پڑھنے والوں کی خدا تعالیٰ نے تعریف فرمائی ہے اور اجابت کا وعدہ کیا ہے۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا
بِاطِلًا ۝ سُبْحٰنَكَ فَتِنَا
عَذَابِ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ
مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
أَخْزَيْتَهُ ۝ وَمَا لِلظَّالِمِينَ
مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا
سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي
لِلْإِيمَانِ ۝ أَنْ آمِنُوا
بِرَبِّكُمْ فَأَمَّنَّا ۝ رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ

اے ہمارے پروردگار تو نے اس (دنیا) کو بے فائدہ نہیں بنایا تیری ذات پاک ہے، تو اے ہمارے پروردگار ہم کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھو، اے ہمارے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اس کو (بہت ہی) ذلیل کیا، اور (وہاں) گنہگاروں کا کوئی بھی مددگار نہیں، اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے (یعنی نبی) کو سنا کہ ایمان کی منادی کر رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ،

تو ہم ایمان لے آئے پس اے ہمارے پروردگار
ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری بُرائیوں کو
دُور کر اور ہمارا نیک بندے کے ساتھ خاتمہ کر،
اور اے ہمارے پروردگار جیسے جیسے وعدے
اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے فرمائے
ہیں ہم کو نصیب کرا اور قیامت کے دن ہم کو
ذلیل نہ کر کہ تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا۔

عَنَا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا
مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَ
آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى
رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ
الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيعَادَ ۝

(ال عمران پ، ۲۰۴)

رحم اور مغفرت کی دعا

تعارف: اس دعا کی بدولت حضرت آدمؑ کو معافی ملی تھی۔
اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے آپ کو
خود تباہ کیا اور اگر تو ہم کو معاف نہیں
فرمائے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو
ہم بالکل برباد ہو جائیں گے۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا سَكَّةَ
وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

(اعراف، پ، ۲۴)

طلبِ صبر اور انجامِ بخیر ہونے کی دعا

تعارف: یہ فرعون کے جادوگروں کی دعا ہے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئے تھے گویا دشمنوں کے مقابلہ میں صبر اور انجامِ بخیر ہونے اور ایمان کی سلامتی کی دعا ہے۔

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ○
اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر ڈال دے
اور (اپنی) فرمانبرداری کی حالت میں
ہم کو موت دے۔ (اعراف، پ، ۱۳۴)

ظالموں سے نجات پانے کی دعا

تعارف: اس کی بدولت بنی اسرائیل کو فرعون کے پیچھے سے نجات ہوئی تھی۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً
لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○
اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے
ظلم کا تختہ مشق نہ بنا اور اپنی رحمت سے

نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ (یونس، پک، ۹۴) ہم کو ان لوگوں (کے پیغمبر) سے نجات دے جو کافر ہیں۔

اسلام پر خاتمہ ہونے کی دعا

تعارف: یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی آخری دعا ہے۔
 فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اَنْتَ وَوَلِيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تُوَفَّنِي مُسْلِمًا
 اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا رفیق ہے، تو مجھ کو اپنی فرمانبرداری کی حالت میں (دنیا سے) اٹھالے، اور تہہ کر (اپنے) نیک بندوں میں داخل کر۔
 (سورہ یوسف، پک، ۱۱۴)

اپنے والدین اور عام مسلمانوں کے لیے طلب
 برکت و مغفرت کی دعا
 تعارف: یہ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی تھی۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ
 الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي
 رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ○
 رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
 وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ
 الْحِسَابُ ○
 اے میرے پروردگار مجھ کو توفیق دے کہ
 میں نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد
 کو (بھی)، اور اے ہمارے پروردگار!
 میری دعا قبول فرما، اے ہمارے
 پروردگار جس دن (اعمال کا) حساب
 ہونے لگے، مجھ کو اور میرے ماں
 باپ اور (سب) ایمان والوں کو

(ابراہیم، پک، ۶۴)

بخش دینا۔

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ وَعِمَّتْ

قدیمی کتب خانہ

آرام باغ - کراچی

QADIMI KUTUB KHANA
ARAMBAGH, KARACHI-1

Phone : 21 97 94

وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ

نمازِ حنفی مترجم

عکسی

مسائل و فضائل نماز، اسماء الحسنی، چھ کلمے،
مسنون دُعائیں، خطبہ نکاح، خطبہ جمعہ،
خطبہ عیدین، حفظ المؤمنین وغیرہ شامل ہیں۔

مُرْتَبِّہَا

حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری قدس سرہ

ناشر
تدیلمی کتب خانہ - آرام باغ - کراچی